

عاشور کے دن شہ کو کیا کیا نظر آتا ہے

عاشور کے دن شہ کو کیا کیا نظر آتا ہے
 زہراء کا چمن سارا اُجڑا نظر آتا ہے
 مہندی ہے نہ شربت ہے کس طرح کی غربت ہے
 دولھے کا لہو سے تر سہرا نظر آتا ہے
 آخر کو کئے بانو مشکیزہ ہوئی چھلنی
 جلتی ہوئی ریتی پر سقاء نظر آتا ہے
 بے شیر کی تربت تو مولیٰ نے بنا ڈالی
 پر انکھون میں بچے کا جھولا نظر آتا ہے
 کیا دیکھتی ہے منظر زینب درِ خیمے سے
 لاکھون ہیں عدو تنہا بھیا نظر آتا ہے
 مولیٰ نے جھکایا سر ظالم نے رکھا خنجر
 پیاسے کا گلا تن سے کٹتا نظر آتا ہے

جب کرتے ہیں ماتم ہم تو پیشِ نظر اپنے
برہانِ ہدیٰ شہ کا چہرہ نظر اُتا ہے

